ہفتہ وار رسالہ: 484
WEEKLY BOOKLET: 484

علیہم الرضوان

صحابۂ کرام کے 40 فرامین

(صفحات: 25)

امیرِ اہلِ سنّت کے قلم سے لکھے ہوئے



کتاب پڑھنے کی دعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے یہ دعا پڑھ لیجئے اِن شاءَ اللہ الکریم جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔
(اول آخر ایک بار درود شریف پڑھ لیجئے)

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَكَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

(مستطرف،40/1)

ہفتہ وار رسالہ مطالعہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! امیرِ اہلِ سنّت بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ / خلیفۂ امیرِ اہلِ سنّت الحاج ابو اُسید عُبید رضا مَدَنی مَدَّظِلُّہُ الْعالی کی جانب سے ہر ہفتے ایک رسالہ پڑھنے یا سننے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ ماشاءَ اللہ! لاکھوں اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں یہ رسالہ پڑھ یا سُن کر امیرِ اہلِ سنّت / خلیفۂ امیرِ اہلِ سنّت کی دُعاؤں سے حصہ پاتے ہیں۔ یہ رسالہ Audio میں دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www. Dawateislami.net یا Read and listen Islamic book ایپلی کیشن سے فری ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔ اِس رِسالے کو ثواب کی نیت سے خود بھی پڑھیں اور اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے تقسیم کریں۔ (شعبہ: ہفتہ وار رسالہ مطالعہ)

نام رسالہ : صحابۂ کِرام علیہم الرضوان کے 40 فرامین

مؤلف : ابو محمد طاہر عطاری مَدَنی عُفِیَ عَنہُ

پہلی بار : جمادَی الاولیٰ 1448ھ، نومبر 2026ء

تعداد : 16000 (سولہ ہزار)

ناشر : مکتبۃ المدینہ، عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، کراچی۔

التجا

کسی اور کو یہ رسالہ چھاپنے کی اجازت نہیں ہے۔

کتاب کی طباعت میں نمایاں خرابی ہو یا صفحات کم ہوں یا بائنڈنگ میں آگے پیچھے ہو گئے ہوں تو مکتبۃُ المدینہ سے رجوع کیجئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

صحابۂ کِرام علیہمُ الرضوان کے 40 فرامین

دعائے عطّار: یارَبَّ المصطفٰے! جو کوئی 25 صفحات کا رسالہ "صحابۂ کرام کے 40 فرامین" پڑھ یا سن لے اسے عاشقِ صحابہ و اہلِ بیت بنا اور اس کو ماں باپ سمیت جنّت الفردوس میں بے حساب داخلہ نصیب فرما۔ اٰمِین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: "اللہ پاک کا ایک فِرِشتہ ہے کہ اُس کا ایک بازو مشرِق میں ہے اور دوسرا مغرِب میں۔ جب کوئی شخص مجھ پر مَحبَّت کے ساتھ دُرُود بھیجتا ہے وہ فِرِشتہ پانی میں غوطہ کھا کر اپنے پَر جھاڑتا ہے، اللہ پاک اُس کے پروں سے ٹپکنے والے ہر ہر قطرے سے ایک ایک فِرِشتہ پیدا کرتا ہے وہ فِرِشتے قِیامت تک اُس دُرُود پڑھنے والے کے لئے اِستغفار کرتے ہیں۔ (اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع، ص 251)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللہُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کے ہاتھ سے لکھے ہوئے
صحابۂ کرام کے 40 فرامین ایک نظر میں

نمبر شمار	فرامین	صفحہ
1	اِرشادِ صدّیقِ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ: اے لوگو! بھلائی کا حکم دو، بُرائی سے منع کرو، تمہاری زندگی بخیر گزرے گی۔	6
2	فرمانِ صدّیقِ اکبر رضی اللہ عنہ: "جسے یہ پسند ہو کہ اللہ پاک بروزِ قیامت اُسے جہنّم کی آگ سے محفوظ رکھے تو اُسے چاہئے کہ مومن کیلئے مہربان اور نرم دل ہو۔"	6
3	مُسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت سیِّدُنا صدّیقِ اکبر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "اُس بات میں کوئی بھلائی نہیں جس کا مقصد اللہ پاک کو راضی کرنا نہ ہو۔"	7
4	فرمانِ فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ: "کاش! میری ماں نے ہی مجھ کو نہ جنا ہوتا۔"	7
5	مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت سیِّدنا عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "جو مذاق کرتا ہے وہ لوگوں کی نظروں سے گر جاتا ہے۔"	8
6	مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "دوسروں کے عیب ڈھونڈنے سے بچنے والے کو اپنے عیبوں کی اصلاح کی توفیق ملتی ہے۔"	8
7	مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تین چیزیں مَحَبَّت پیدا کرتی ہیں: (۱) سلام میں پہل کرنا (۲) اپنے مسلمان بھائی کو اچھے لقب سے پکارنا (۳) جب وہ (یعنی مسلمان بھائی) آئے اُسے مجلس (یعنی جہاں کچھ لوگ مل کر بیٹھے ہوں اُس) میں جگہ دے دینا۔	9
8	اِرشادِ فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ: توبہ کرنے والوں کی صحبت میں بیٹھو کہ وہ سب سے زیادہ نرم دل ہوتے ہیں۔	9
9	ارشادِ فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ: "جس نے مسجد کو پاکیزہ خوشبو سے خوشبودار کیا تو اللہ پاک اُس کی قبر میں جنّت کی خوشبو داخل کرے گا۔"	10
10	فرمانِ فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ: اے کاش! میں ابوبکر صدّیق رضی اللہ عنہ کے سینے کا بال ہوتا۔	10
11	فرمانِ عثمانِ غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ: میں بند کمرے میں غُسل کرتا ہوں تو اللہ پاک سے حیا کی وجہ سے سِمَٹ جاتا ہوں۔	11
12	فرمانِ عثمانِ غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ: "اللہ پاک نے تمہیں دنیا محض اِس لئے عطا فرمائی ہے کہ تم اِس کے ذَرِیعے آخرت کی تیاری کرو، اِس لئے عطا نہیں فرمائی کہ تم اِسی کے ہو کر رہ جاؤ!"	11

www.dawateislami.net

13	مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت سیِّدُنا عثمانِ غنی رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: "اگر تمہارے دل پاک ہوتے تو قُرآنِ کریم (کی تلاوت) سے کبھی سیر نہ ہوتے اور مجھے کوئی بھی دن یا رات قرآنِ مجید کی تلاوت کے بغیر گزارنا پسند نہیں۔"	12
14	فرمانِ مولیٰ علی کرَّمَ اللہُ وجہَہُ الکریم: ہر وہ دن جس میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی نہ ہو وہ ہمارے لئے عید کا دن ہے۔	12
15	فرمانِ مولیٰ علی رضی اللہُ عنہ ہے: صبر کرنے والوں کے علاوہ ہر نیکی کرنے والے کی نیکیوں کا وزن کیا جائے گا مگر صبر کرنے والوں کو بے اندازہ اور بے حساب (ثواب) دیا جائیگا۔	13
16	فرمانِ مولیٰ علی رضی اللہُ عنہ: جب تم اپنے دشمن سے بدلہ لینے پر قادِر ہو جاؤ تو اس کے شکرانے میں اُسے معاف کر دو۔	13
17, 18	اسلام کے چوتھے خلیفہ حضرت مولیٰ علی کے ارشادات: اپنے شہزادے امام حسن رضی اللہُ عنہ سے یہ بھی فرمایا: (۱) سب سے بڑی دولت "عقلمندی" ہے۔ (۲) سب سے بڑی غُربت "بے وُقُوفی" ہے۔	14
19	حضرتِ مولیٰ علی رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: "گناہوں کی نحوست سے عبادت میں سُستی اور رزق میں تنگی آتی ہے۔"	14
20	حضرت مولیٰ علی رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: "انار کے دانے اس کی جھلّی (جو دانوں سے چپٹی ہوتی ہے) سمیت کھاؤ کیوں کہ اس سے معدے کی صفائی ہوتی ہے۔"	15
21	فرمانِ حسَنِ مُجتبیٰ رضی اللہُ عنہُ: "اگر کوئی میرے ایک کان میں گالی دے اور دوسرے کان میں مُعافی مانگ لے تو میں اُس کی مَعذِرت ضرور قبول کروں گا۔"	15
22	فرمانِ امامِ حُسین رضی اللہُ عنہُ: اللہ پاک کی رِضا کیلئے جس نے ہم سے مَحبّت کی ہم اور وہ قِیامت کے دِن یوں ہوں گے، شہادت اور درمیانی اُنگلی سے اِشارہ فرمایا۔	16
23	سیدنا عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں: جس شے کو مسلمان (اہلِ علم وتقویٰ) اچھا سمجھیں وہ اللہ کے یہاں بھی اچھی ہوتی ہے۔	16
24	ارشادِ ابنِ مَسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہُ: تعریف یا بُرائی کرنے میں جلدی نہ کرو، کیوں کہ آج تمہیں اچھے لگنے والے (ہوسکتا ہے) کل بُرے اور آج بُرے لگنے والے (ہوسکتا ہے) کل اچھے لگیں۔	17
25	فرمانِ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ: آلِ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی ایک ساعت کی مَحبّت مجھے ایک سال کی (نفل) عبادت سے زیادہ پسند ہے۔	17

www.dawateislami.net

26	فرمانِ عبد اللہ بن مسعود (رضی اللہ عنہ): تاجر پر تعجُّب ہے وہ کیسے سلامت رہ سکتا ہے اگر اپنی چیز بیچتا ہے تو اُس کی تعریفیں کرتا ہے اور اگر دوکرے سے کوئی چیز خریدتا ہے تو اس کی بُرائیاں کرتا ہے۔	18
27	صحابیِ نبی حضرت عبد اللہ بن مسعود (رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: "میں اپنی زندگی کے گزرے ہوئے اُس دن کے مُقابلے میں کسی چیز پر نادِم (یعنی شرمندہ) نہیں ہوتا جو دن میرا نیک اعمال میں اضافے (یعنی بڑھنے) سے خالی ہو۔"	18
28	حضرت سیدنا عبد اللہ ابنِ مسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا: ریا کار صرف بعد بھی **ریا** نہیں چھوڑتا کسی نے پوچھا: وہ کیسے؟ فرمایا: وہ چاہتا ہے کہ میرے جنازے میں بہت سارے لوگ ہوں تاکہ میری کثرت (واہ واہ) ہو، **ریا** مرنے کے بعد بھی پیچھا نہیں چھوڑتی۔	19
29	حضرت سیدنا ابو ذر غفاری (رضی اللہ عنہ) کا ارشاد: "میری ضَرورت و حاجت کا دن تو وہ ہے جس دن مجھے قبر کے گڑھے میں اکیلا دَفن کر دیا جائے گا۔"	19
30	ارشادِ سیدُنا عبد اللہ ابنِ عُمَر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما): حضرت سیدُنا صِدّیقِ اکبر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی وفات کا اصل سَبَب سَرورِ کائنات صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی (ظاہری) وفات تھا کہ اِسی صدمے سے آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا مبارک بدن گُھلنے لگا اور یہی وفات کا باعِث بنا۔	20
31	حضرتِ عبد اللہ بن عمر (رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: جو کھانا (بوٹی کے ریشے وغیرہ) داڑھوں میں رہ جاتا ہے وہ داڑھوں کو کمزور کر دیتا ہے۔ کھانا کھانے کے بعد کسی لکڑی یا تنکے سے خِلال کرنا سنّت ہے۔	20
32	حضرت سیدُنا عبد اللہ بن عبّاس (رضی اللہ عنہما) کا فرمان ہے: "جب تو کسی کے عُیوب بیان کرنے کا ارادہ کرے تو اپنے عیبوں کو یاد کر لیا کر۔"	21
33	حضرت عبد اللہ بن عبّاس (رضی اللہ عنہما) نے فرمایا: "اپنے بھائی کا ذِکر اُس کی پیٹھ پیچھے بھی اُسی طرح کرو جس طرح کا ذکر تم اُس کی طرف سے اپنے لئے پسند کرتے ہو اور ان باتوں میں اُس کو مُعاف کر دو جن کے بارے میں تم چاہتے ہو کہ وہ تمہیں معاف کر دے۔"	21
34	ارشادِ ابو درداء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) "مجھے ایک مسئلہ سیکھنا رات بھر کی عبادت سے زیادہ عزیز (یعنی پیارا) ہے۔"	22
35	فرمانِ سیدنا ابو درداء (رضی اللہ عنہ): "جو چاہتا ہے کہ ہنستا ہوا جنّت میں داخِل ہو اُسے چاہئے کہ ہمیشہ اپنی زبان اللہ پاک کے ذِکر سے تَر رکھے۔"	22
36	قَیِّدُوا الْعِلْمَ بِالْکِتَابَۃِ (یعنی علم کو لکھ کر قید کر لیا کرو۔ (انس رضی اللہ عنہ)	23

www.dawateislami.net

37	خادمُ النّبی حضرت اَنَس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رَمَضان کا نام، رَمَضان اس لیے رکھا گیا کہ رَمَضان گناہوں کو پگھلا اور جلا دیتا ہے۔	23
38	حضرتِ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ پاک صلَّی اللہ علیہ وسلم جب مسکراتے تو در و دیوار روشن ہو جایا کرتے تھے۔	24
39	حضرت امیرِ مُعاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: "مسلمانوں کو محروم کرنے سے بچتے رہو کہ یہ عادت آدمی کی مُروَّت خَتْم کر ڈالتی اور شریف انسان کو رُسوائی میں مُبتَلا کر دیتی ہے۔"	24
40	ارشادِ حضرت امیرِ مُعاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ "میرے نزدیک اُس غُصّے سے بڑھ کر کوئی چیز پسندیدہ نہیں، میں جسے اللہ تعالیٰ کی رِضا کی خاطر پی جاؤں۔"	25

ہر صحابیِ نبی جنّتی جنّتی

ہر صحابیِ نبی — جنّتی جنّتی
سب صحابہ بھی — جنّتی جنّتی
چار یارانِ نبی — جنّتی جنّتی
حضرتِ صدّیق بھی — جنّتی جنّتی
اور عمر فاروق بھی — جنّتی جنّتی
عُثمانِ غنی — جنّتی جنّتی
فاطمہ اور علی — جنّتی جنّتی
ہیں حَسَن حُسین بھی — جنّتی جنّتی
والدینِ نبی — جنّتی جنّتی
ہر زوجۂ نبی — جنّتی جنّتی
اور ابو سُفیان بھی — جنّتی جنّتی
ہیں مُعاویہ بھی — جنّتی جنّتی

www.dawateislami.net

﴿1﴾ زندگی خیر سے گزرے

اِرشادِ صِدّیقِ اکبر رضی اللہُ عنہ: اے لوگو! بھلائی کا حکم دو، بُرائی سے مَنْع کرو، تمہاری زندگی بخیر گزرے گی۔

(تفسیرِ کبیر، پ4، اٰلِ عمران، تحت الآیۃ:104، 3/316)

(1) A Life Filled with Goodness

Sayyidunā Abū Bakr al-Ṣiddiq رَضِیَ اللہُ عَنْہُ said: "O, people! Command good and forbid evil; your lives will pass in goodness." [1]

﴿2﴾ جہنّم سے حفاظت

فرمانِ صِدّیقِ اکبر رضی اللہُ عنہ: "جسے یہ پسند ہو کہ اللہ پاک بروزِ قیامت اُسے جہنَّم کی آگ سے محفوظ رکھے تو اُسے چاہئے کہ مومن کیلئے مہربان اور نرم دل ہو۔" (تَنْبِیْہُ الْمُغْتَرِّیْن، ص76)

(2) Protection from Hellfire

Sayyidunā Abū Bakr al-Ṣiddiq رَضِیَ اللہُ عَنْہُ said: "Whoever wishes that Allah Almighty protects him from the Fire of Hell on the Day of Judgment should be kind-hearted, compassionate, and gentle towards believers." [2]

1 Tafseer Kabir, part 4, Al-'Imran, under verse 104, vol. 3, p. 316

2 Tanbih al-Mughtarrin, p. 76

www.dawateislami.net

﴿3﴾ صِرف ثواب والی بات کیجئے

مُسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت سیِّدُنا صِدّیقِ اکبر رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ”اُس بات میں کوئی بھلائی نہیں جس کا مقصد اللہ پاک کو راضی کرنا نہ ہو۔“ (حِلیَۃُ الْاَوْلِیاء، 1/71، رقم:82)

(3) Speak Only That Which Brings Reward

The first Caliph of the Muslims, Sayyidunā Abū Bakr al-Ṣiddiq رَضِیَ اللہُ عَنْہُ, said: “There is no goodness in speech that is not intended to attain the pleasure of Allah Almighty.” [1]

﴿4﴾ فاروقِ اعظم رضی اللہُ عنہ کا خوفِ خدا

فرمانِ فاروقِ اعظم رضی اللہُ عنہ: ”کاش! میری ماں نے ہی مجھ کو نہ جَنا ہوتا۔“ (اَلطَّبَقَاتُ الْکُبْرٰی لِابْنِ سَعْد، 3/274)

(4) Faruq al-A'zam's رَضِیَ اللہُ عَنْہُ Fear of Allah

Sayyiduna Umar Faruq al-A'zam رَضِیَ اللہُ عَنْہُ said: “I wish my mother had never given birth to me.” [2]

---

1. Hilyat al-Awliya, vol. 1, p. 71, Number: 82
2. Al-Tabaqat al-Kubra li ibn sa'ad, vol. 3, p. 274

www.dawateislami.net

﴿5﴾ مذاق کا نقصان

مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت سیّدنا عمر فاروقِ اعظم رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ”جو مذاق کرتا ہے وہ لوگوں کی نظروں سے گر جاتا ہے۔“ (اِحْیَاءُ الْعُلُوْم، 3/158)

(5) The Harm of Joking

The second Caliph of the Muslims, Sayyiduna Umar Faruq al-A'zam رَضِیَ اللہُ عَنْہُ said: “Whoever jokes falls from the esteem of the people.” [1]

﴿6﴾ دوسروں کے عیب مت ڈھونڈو

مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ”دوسروں کے عیب ڈھونڈنے سے بچنے والے کو اپنے عیبوں کی اصلاح کی توفیق ملتی ہے۔“ (اَلْمُنَبَّہَاتُ، ص90)

(6) Do Not Search for the Faults of Others

The second Caliph of the Muslims, Sayyiduna Umar Faruq al-A'zam رَضِیَ اللہُ عَنْہُ said: “Whoever refrains from searching for the faults of others will be granted the ability to rectify his own faults.” [2]

1. Ihya` al-'Uloom, vol. 3, p. 158
2. Al-Munabbihat, p. 90

www.dawateislami.net

﴿7﴾ محبت پیدا کرنے والی 3 چیزیں

مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت فاروقِ اعظم رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: تین چیزیں مَحَبَّت پیدا کرتی ہیں: ﴿1﴾ سلام میں پہل کرنا ﴿2﴾ اپنے مسلمان بھائی کو اچّھے لقب سے پکارنا ﴿3﴾ جب وہ (یعنی مسلمان بھائی) آئے اُسے مجلس (یعنی جہاں کچھ لوگ مل کر بیٹھے ہوں اُس) میں جگہ دے دینا۔

(مِرْقَاۃُ الْمَفَاتِیْح، 8/429، تحت الحدیث:4646)

(7) Three Things That Create Love

The second Caliph of the Muslims, Sayyiduna Faruq al-A'zam رَضِیَ اللہُ عَنْہُ said: "Three things create love:

1. Being the first to offer Salam.
2. Calling your Muslim brother by a good title.
3. When he arrives, make space for him in the gathering."[1]

﴿8﴾ سب سے زیادہ نرم دل

اِرشادِ فاروقِ اعظم رضی اللہُ عنہ: توبہ کرنے والوں کی صحبت میں بیٹھو کہ وہ سب سے زیادہ نرم دل ہوتے ہیں۔ (اَلْمُصَنَّفُ لِابْنِ اَبِیْ شَیْبَۃ، 19/145، حدیث:35606)

(8) The Softest Hearts

Sayyiduna Faruq al-A'zam رَضِیَ اللہُ عَنْہُ said: "Sit in the company of those who repent, for they possess the softest hearts."[2]

1. Mirqat al-Mafatih, vol. 8, p.429 , under Hadith 4646
2. Musannaf li ibn shaybah, vol. 19, p. 145, Hadith 35606

www.dawateislami.net

﴿9﴾ قبر میں جنّت کی خوشبو

ارشادِ فاروقِ اعظم رضی اللہُ عنہ: ”جس نے مسجد کو پاکیزہ خوشبو سے خوشبودار کیا تو اللہ پاک اُس کی قبر میں جنّت کی خوشبو داخل کرے گا۔“

(اَلْکَامِلُ فِی ضُعَفَاءِ الرِّجَال، 1/412، رقم:85)

(9) The Fragrance of Paradise in the Grave

Sayyiduna Faruq al-A'zam رَضِیَ اللہُ عَنْہُ said: “Whoever perfumes the Masjid with a pleasant fragrance, Allah Almighty will fill his grave with the fragrance of Paradise.” [1]

﴿10﴾ مَقامِ صدّیقِ اکبر

فرمانِ فاروقِ اعظم رضی اللہُ عنہ: اے کاش! میں ابو بکر صِدّیق رضی اللہُ عنہ کے سینے کا بال ہوتا۔ (تاریخ ابنِ عساکر، 30/343)

(10) The Rank of Sayyidunā Abū Bakr al-Ṣiddīq رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

Sayyidunā ʿUmar Faruq al-A'zam رَضِیَ اللہُ عَنْہُ said: "If only I were a hair on the chest of Abū Bakr al-Ṣiddīq رَضِیَ اللہُ عَنْہُ." [2]

1 Al-Kamil fi du'afa` al-Rijal, vol. 1, p. 412, Number: 85
2 Tarikh Ibn ʿAsakir, vol. 30, p. 343

www.dawateislami.net

﴿11﴾ بے مثال حیا

فرمانِ عثمانِ غنی رضی اللہُ عنہ: میں بند کمرے میں غُسل کرتا ہوں تو اللہ پاک سے حیا کی وجہ سے سِمَٹ جاتا ہوں۔

(مِرْقَاۃُ الْمَفَاتِیْح، 8/803، تحت الحدیث:5071)

(11) Unmatched Modesty

Sayyiduna Uthman al-Ghani رَضِیَ اللہُ عَنْہُ said: "Even when I bathe in a closed room, I draw myself together out of modesty before Allah Almighty."[1]

﴿12﴾ دنیا کا مقصد

فرمانِ عثمانِ غنی رضی اللہُ عنہ: "اللہ پاک نے تمہیں دنیا محض اِس لئے عطا فرمائی ہے کہ تم اِس کے ذَرِیعے آخرت کی تیّاری کرو، اِس لئے عطا نہیں فرمائی کہ تم اِسی کے ہو کر رہ جاؤ!" (شُعَبُ الْاِیْمَان، 7/369، حدیث:10612)

(12) The Purpose of This World

Sayyiduna Uthman al-Ghani رَضِیَ اللہُ عَنْہُ said: "Allah Almighty granted you this world only so that you may prepare for the Hereafter through it. He did not grant it to you so that you would become completely occupied with it."[2]

---

1. Mirqat al-Mafatih, vol. 8, p. 803, under Hadith 5071
2. Shu'ab al-Iman, vol. 7, p. 369, Hadith 10612

www.dawateislami.net

﴿13﴾ اگر تمہارے دل پاک ہوتے

مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت سیِّدُنا عثمانِ غنی رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ”اگر تمہارے دل پاک ہوتے تو قُرآنِ کریم (کی تلاوت) سے کبھی سیر نہ ہوتے اور مجھے کوئی بھی دن یا رات قرآنِ مجید کی تِلاوت کے بغیر گزارنا پسند نہیں۔“ (حِلیَۃُ الْاَوْلِیَاء، 7/350، رقم:10813)

(13) If Your Hearts Were Pure

The third Caliph of the Muslims, Sayyiduna Uthman al-Ghani رَضِیَ اللہُ عَنْہُ said: “If your hearts were pure, you would never be satisfied with the recitation of the Noble Quran. I do not like to let a day or a night pass without reciting the Holy Quran.” [1]

﴿14﴾ حقیقی عید

فرمانِ مولیٰ علی رضی اللہُ عنہ: ہر وہ دن جس میں اللہ پاک کی نافرمانی نہ ہو وہ ہمارے لئے عید کا دن ہے۔ (اِحْیَاءُ الْعُلُوْم، 4/357)

(14) The Real Eid

Sayyiduna Mawla Ali رَضِیَ اللہُ عَنْہُ said: “Every day in which Allah Almighty is not disobeyed is a day of Eid for us.” [2]

1. Hilyat al-Awliya, vol. 7, p. 350, Number: 10813
2. Ihya al-‘Uloom, vol. 4, p. 357

www.dawateislami.net

﴿15﴾ بے حساب (ثواب) کسے ملے گا؟

فرمانِ مولیٰ علی رضی اللہُ عنہ ہے: صبر کرنے والوں کے علاوہ ہر نیکی کرنے والے کی نیکیوں کا وزن کیا جائے گا مگر صبر کرنے والوں کو بے اندازہ اور بے حساب (ثواب) دیا جائیگا۔ (تفسیر خازن، پ23، الزمر، تحت الآیۃ:10، 7/51)

(15) Who Will Receive Reward Without Measure?

Sayyiduna Mawla Ali رَضِیَ اللہُ عَنْہُ said: "The deeds of every righteous person will be weighed except for those who are patient. They will be granted reward without measure and without account."[1]

﴿16﴾ عفو و درگزر کی عُمدہ مثال

فرمانِ مولا علی رضی اللہُ عنہ: جب تم اپنے دشمن سے بدلہ لینے پر قادِر ہو جاؤ تو اِس کے شکرانے میں اُسے معاف کر دو۔ (اَلْکَوَاکِبُ الدُّرِّیَّۃ، 1/102)

(16) An Excellent Example of Forgiveness

Sayyiduna Mawla Ali رَضِیَ اللہُ عَنْہُ said: "When you gain the power to take revenge on your enemy, then forgive him as an act of gratitude for that blessing."[2]

---

1. Tafsir Khazin, part 23, Al-Zumar, under verse 10, vol. 7, p. 51
2. Al-Kawakib, al-Durriyah, vol. 1, p. 102

www.dawateislami.net

﴿17،18﴾ سب سے بڑی دولت

(حضرت مولیٰ علی رضی اللہُ عنہ نے) اپنے شہزادے امام حسن رضی اللہُ عنہ سے یہ بھی فرمایا: ﴿1﴾ سب سے بڑی دولت "عقلمندی" ہے ﴿2﴾ سب سے بڑی غُربت "بے وُقُوفی" ہے۔ (تَارِیْخُ الْخُلَفَاء، ص145)

(17-18) The Greatest Wealth

Sayyiduna Mawla Ali رَضِیَ اللہُ عَنْہُ once said to his noble son, Imam Hasan رَضِیَ اللہُ عَنْہُ:

1. "The greatest wealth is wisdom."
2. "The greatest poverty is foolishness."[1]

﴿19﴾ عبادت میں سُستی کی وجہ

حضرتِ مولیٰ علی رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: "گناہوں کی نحوست سے عبادت میں سُستی اور رزق میں تنگی آتی ہے۔" (اَلْکَوَاکِبُ الدُّرِّیَّۃ، 1/106)

(19) The Cause of Laziness in Worship

Sayyiduna Mawla Ali رَضِیَ اللہُ عَنْہُ said: "Because of the misfortune of sins, laziness in worship and constriction in sustenance occur."[2]

1. Tarikh al-Khulafa`, p. 145
2. Al-Kawakib, al-Durriyah, vol. 1, p. 102

www.dawateislami.net

﴿20﴾ انار کھانے کے فائدے

حضرت مولیٰ علی رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ”انار کے دانے اس کی جِھلّی (جو دانوں سے لپٹی ہوتی ہے) سمیت کھاؤ کیوں کہ اس سے مِعدے کی صفائی ہوتی ہے۔“ (مسند امام احمد، 9/72، حدیث: 23297)

(20) The Benefit of Eating Pomegranates

Sayyiduna Mawla Ali رَضِیَ اللہُ عَنْہُ said: “Eat pomegranate seeds together with their membrane, for it cleanses the stomach.” [1]

﴿21﴾ امام حسن مُجتبیٰ رضی اللہُ عنہ کا عفو و درگزر

فرمانِ حَسَن مُجتبیٰ (رضی اللہُ عنہ): ”اگر کوئی میرے ایک کان میں گالی دے اور دوسرے کان میں مُعافی مانگ لے تو میں اُس کی مَعْذِرَت ضرور قَبول کروں گا۔“ (بَهْجَةُ الْمَجَالِسِ لِابْنِ عَبْدُ الْبَرّ، 2/60)

(21) The Forgiving Nature of Sayyidunā Imam Ḥasan al-Mujtabā رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

Sayyidunā Imam Ḥasan رَضِیَ اللہُ عَنْہُ said: " If someone abuses me in one ear and asks for forgiveness in the other, I will certainly accept their apology." [2]

1 Musnad Imam Ahmed, vol. 9, p. 72, Hadith 23297
2 Bahjat al-Majalis li ibn abdul bir, vol. 2, p. 60

www.dawateislami.net

﴿22﴾ اہلِ بیت سے محبت کا صِلہ

فرمانِ امامِ حُسین رضی اللہُ عنہ: اللہ پاک کی رِضا کیلئے جس نے ہم سے مَحبَّت کی ہم اور وہ قِیامت کے دن یوں ہوں گے، شہادت اور درمیانی اُنگلی سے اِشارہ فرمایا۔ (اَلْمُعْجَمُ الْکَبِیْر، 3/125، حدیث:2880)

(22) The Reward for Loving the Ahl al-Bayt

Imam Ḥusayn رَضِیَ اللہُ عَنْہُ remarks: "Whosoever loves us for the sake of Allah's pleasure, he and us shall be like this on the Day of Judgement"—and he indicated this by gesturing with his index and middle fingers.[1]

﴿23﴾ مسلمان کا مقام و مرتبہ

سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: جس شے کو مسلمان (اہلِ علم و تقویٰ) اچھا سمجھیں وہ اللہ کے یہاں بھی اچھی ہوتی ہے۔

(مسند امام احمد، 6/84، حدیث:3600)

(23) The Status and Rank of a Muslim

Sayyiduna Abdullah bin Mas'ud رَضِیَ اللہُ عَنْہُ narrates: "That which the Muslims (the people of knowledge and piety) perceive as good, is likewise good in the court of Allah".[2]

1 Al-Mu'jam al-Kabīr, vol. 3, p. 125, Hadith: 2880
2 Musnad Imam Aḥmad: 3600

www.dawateislami.net

﴿24﴾ اعتدال پسندی کا سنہری اُصول

اِرشادِ ابنِ مَسعود رضی اللہُ عنہ: تعریف یا بُرائی کرنے میں جلدی نہ کرو، کیوں کہ آج تمہیں اچّھے لگنے والے (ہو سکتا ہے) کل بُرے اور آج بُرے لگنے والے (ہو سکتا ہے) کل اچّھے لگیں۔ (حِلْیَۃُ الْاَوْلِیَاء، 4/279، رقم:5568)

(24) The Golden Principle of Moderation

Ibn Mas'ud رَضِیَ اللہُ عَنْہُ said: "Do not be quick to criticize or praising someone, for the one you regard as good today may become bad tomorrow, and the one you regard as bad today may become good tomorrow." [1]

﴿25﴾ آلِ رسول کی محبّت

فرمانِ عبد اللہ بِن مَسعُود رضی اللہُ عنہ: آلِ محمد صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی ایک ساعَت کی مَحبَّت مجھے ایک سال کی (نَفْل) عبادت سے زیادہ پسند ہے۔

(اَلشَّرَفُ الْمُؤَبَّدُ لِآلِ مُحَمَّد، ص92)

(25) Love for the Family of the Holy Prophet صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Sayyiduna Abdullah bin Mas'ud رَضِیَ اللہُ عَنْہُ said: "One hour of love for the family of Muhammad صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم is more beloved to me than a year of voluntary worship." [2]

---

1. Hilyat al-Awliya`, vol. 4, p. 279, Number: 5568
2. Al-Sharf al-Mu`abbad li Āl-e-Muhammad, p. 92

www.dawateislami.net

﴿26﴾ تاجِر پر تعجب ہے

فرمانِ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہُ عنہ: تاجِر پر تعجُّب ہے وہ کیسے سلامت رہ سکتا ہے اگر اپنی چیز بیچتا ہے تو اُس کی تعریفیں کرتا ہے اور اگر دوسرے سے کوئی چیز خرید تا ہے تو اس کی بُرائیاں کرتا ہے۔(بَهْجَةُ الْمَجَالِسِ لِابْنِ عَبْدِ الْبَرّ، 1/136)

(26) Astonishment at the Merchant

Sayyiduna Abdullah bin Mas'ud رَضِیَ اللہُ عَنْہُ said: "I am amazed at the merchant. How can he remain safe? When he sells something, he praises it, and when he buys something from another, he criticizes it." [1]

﴿27﴾ وقت کی اہمیت اور فکرِ آخرت

صَحابیِ نبی حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: "میں اپنی زندگی کے گزرے ہوئے اُس دن کے مُقابلے میں کسی چیز پر نادِم (یعنی شرمندہ) نہیں ہوتا جو دن میرا نیک اعمال میں اضافے (یعنی بڑھنے) سے خالی ہو۔"(مِفْتَاحُ الْاَفْكَارِ لِلتَّاَهُّبِ لِدَارِ الْقَرَارِ، 1/224)

(27) The Importance of Time and Concern for the Hereafter

The noble Companion, Sayyiduna Abdullah bin Mas'ud رَضِیَ اللہُ عَنْہُ, said: "There is nothing over which I feel more regret than a day of my life that passes without an increase in righteous deeds." [2]

1 Bahjat al-Majalis li ibn abdul bir, vol. 1, p. 136
2 Miftah al-Afkar li-Ta'ahub li-Dar al-Qirar, vol. 1, p. 224

www.dawateislami.net

﴿28﴾ مرنے کے بعد بھی ریاکاری!

حضرت سیدنا عبد اللہ ابنِ مسعود رضی اللہُ عنہ نے فرمایا: ریاکار مَرے بعد بھی رِیا نہیں چھوڑتا کسی نے پوچھا: وہ کیسے؟ فرمایا: وہ چاہتا ہے کہ میرے جنازے میں بہت سارے لوگ ہوں تاکہ میری عزّت (واہ واہ) ہو۔ (مِرْقَاۃُ الْمَفَاتِیْح، 9/36، تحت الحدیث: 5181) رِیا مرے بعد بھی پیچھا نہیں چھوڑتی۔ (مراٰۃ المناجیح، 7/19)

(28) Ostentation Even after Death!

Sayyidunā ʿAbdullāh b. Masʿūd رَضِیَ اللہُ عَنْہُ reports: "The ostentatious person does not abandon ostentation even after death." Someone enquired, "How is that so?" He replied: "He desires that a vast multitude attends his funeral procession so that his honour ⌜and acclaim⌝ may be upheld."[1]

Ostentation does not cease to pursue an individual even after ⌜their⌝ death.[2]

﴿29﴾ حقیقی ضرورت کا دن

حضرت سیّدنا ابوذر غِفاری رضی اللہُ عنہ کا ارشاد: "میری ضَرورت و حاجت کا دن تو وہ ہے جس دن مجھے قبر کے گڑھے میں اکیلا دَفْن کر دیا جائے گا۔" (تفسیر دُرِّ منثور، پ4، اٰلِ عمرٰن، تحت الآیۃ: 92، 2/261)

(29) The Day of Real Need

Sayyiduna Abu Dharr al-Ghifari رَضِیَ اللہُ عَنْہُ said: "The day of my true need and necessity is the day when I am buried alone in the pit of my grave."[3]

---

1 Mirqāt al-Mafātīḥ, vol. 9, p. 36, under Hadith: 5181 2 Mirʾāt al-Manājīḥ, vol. 7, p. 19
3 Tafseer Durr-e-manthur, part 4, Āl-e-Imran, under verse 92, vol. 2, p. 261

www.dawateislami.net

﴿30﴾ غمِ مصطفٰے میں وفات

ارشادِ سیِّدُنا عبد اللہ ابنِ عُمَر (رضی اللہُ عنہما): حضرت سیِّدُنا صِدّیقِ اکبر رضی اللہُ عنہ کی وفات کا اصل سَبَب سَرورِ کائنات صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی (ظاہِری) وفات تھا کہ اِسی صدمے سے آپ رضی اللہُ عنہ کا مبارک بدن گُھلنے لگا اور یہی وفات کا باعِث بنا۔
(تاریخ الخلفا، ص62)

(30) Passing Away from the Grief of Losing the Prophet صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

"The actual cause of the passing of Sayyidunā Abū Bakr al-Ṣiddīq رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ was the passing of the Prophet صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم. Due to this immense grief, his blessed body gradually weakened, and this ultimately became the cause of his death."[1]

﴿31﴾ داڑھوں کی کمزوری کا سبب

حضرتِ عبدُ اللہ بن عمر رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: جو کھانا (بوٹی کے ریشے وغیرہ) داڑھوں میں رِہ جاتا ہے وہ داڑھوں کو کمزور کر دیتا ہے۔ (مجمع الزوائد، 5/32، حدیث: 7952) کھانا کھانے کے بعد لکڑی یا تنکے سے خِلال کرنا سنّت ہے۔ (ملفوظات اعلیٰ حضرت، ص381)

(31) A Cause of Weak Teeth

Sayyiduna Abdullah bin Umar رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا said: "Food particles that remain stuck between the teeth weaken the teeth."[2] Using a toothpick or similar item to clean between the teeth after eating is a Sunnah.[3]

1 Tareekh-ul-Khulafa, p. 62
2 Majma' al-Zawa`id, vol. 5, p. 32, Hadith 7952
3 Malfuzat-e-Ala Harzat, p. 381

www.dawateislami.net

﴿32﴾ اپنے عیب یاد کرو

حضرت سیّدُنا عبد اللہ بن عبّاس رضی اللہُ عنہما کا فرمان ہے: ”جب تو کسی کے عُیوب بیان کرنے کا ارادہ کرے تو اپنے عیبوں کو یاد کر لیا کر۔“

(ذَمُّ الْغِیْبَۃ، ص22، قول نمبر:56)

(32) Remember Your Own Faults

Sayyidunā ʿAbdullah b. ʿAbbās رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا said: “When you intend to mention the faults of someone else, first remember your own faults.”[1]

﴿33﴾ معافی چاہتے ہو تو معاف کرو

حضرت عبد اللہ بن عبّاس رضی اللہُ عنہما نے فرمایا: ”اپنے بھائی کا ذِکر اُس کی پیٹھ پیچھے بھی اُسی طرح کرو جس طرح کا ذکر تم اُس کی طرف سے اپنے لئے پسند کرتے ہو اور ان باتوں میں اُس کو مُعاف کر دو جن کے بارے میں تم چاہتے ہو کہ وہ تمہیں معاف کر دے۔“ (اِحْیَاءُ الْعُلُوْم، 3/344)

(33) If You Desire Forgiveness, Then Forgive

Sayyidunā ʿAbdullah b. ʿAbbās رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا exclaimed: “Mention your brother behind his back in the same manner you would desire him to mention you, and forgive him for those matters for which you would wish for him to forgive you.”[2]

1. Zamm-al-Gheebah, p. 22, Qaul Number: 56
2. Iḥyāʾ al-ʿUlūm, vol. 3, p. 344

www.dawateislami.net

﴿34﴾ ایک مسئلے کی اہمیت

ارشادِ ابو دَردا رضی اللہ عنہ: ”مجھے ایک مَسئَلہ سیکھنا رات بھر کی عبادت سے زیادہ عزیز (یعنی پیارا) ہے۔“ (اَلْفَقِیْہُ وَالْمُتَفَقِّہُ، 1/102، رقم:55)

(34) The Importance of a Religious Ruling

Sayyidunā Abū Dardā' رَضِیَ اللہُ عَنْہُ said: "Learning a single religious ruling is dearer to me than spending the entire night in worship." [1]

﴿35﴾ جنّت میں ہنستا ہوا داخل ہو

فرمانِ سیّدنا ابو دَردا رضی اللہ عنہ: ”جو چاہتا ہے کہ ہنستا ہوا جنّت میں داخِل ہو اُسے چاہئے کہ ہمیشہ اپنی زبان اللہ پاک کے ذِکْر سے تَر رکھے۔“ (اَلْکَوَاکِبُ الدُّرِّیَّۃ، 1/117)

(35) Enter Paradise Smiling

Sayyidunā Abū Dardā' رَضِیَ اللہُ عَنْہُ said: “Whoever wishes to enter Paradise smiling should keep his tongue constantly moist with the remembrance of Allah Almighty.” [2]

---

1. Al-Faqih wa Al-Mutafaqqih, vol. 1, p. 102, Number: 55
2. Al-Kawakib al-Durriyah, vol. 1, p. 117

www.dawateislami.net

﴿36﴾ علم کی حفاظت کا ذریعہ

فرمانِ حضرت انس رضی اللہ عنہ: قَیِّدُوا الْعِلْمَ بِالْکِتَابَةِ

یعنی علم کو لکھ کر قید کر لیا کرو۔(نَوَادِرُ الْاُصُوْل، 1/265)

(36) The Means of Preserving Knowledge

Sayyidunā Anas رضی اللہ عنہ said: "قَیِّدُوا الْعِلْمَ بِالْکِتَابَةِ" Preserve knowledge by writing it down.[1]

﴿37﴾ رَمضان نام کی حکمت

خادِمُ النَّبی حضرت اَنَس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رَمَضان کا نام، رَمَضان اس لیے رکھا گیا کہ رَمَضان گناہوں کو پگھلا اور جلا دیتا ہے۔

(فَیْضُ الْقَدِیر، 3/2، تحت الحدیث:2596)

(37) The Wisdom Behind the Name Ramadan

The servant of the Holy Prophet صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم, Sayyiduna Anas رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ, said: "Ramadan was named Ramadan because it melts and burns away sins."[2]

1 Nawadir-ul-Uṣool, vol. 1, p. 265

2 Faiz al-Qadīr, vol. 3, p. 2, under Hadith 2596

www.dawateislami.net

﴿38﴾ فرمانِ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہُ عنہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم جب مسکراتے تو در و دیوار روشن ہو جایا کرتے تھے۔

(اَلْمُصَنَّفُ لِعَبْدِ الرَّزَّاق، 10/242، حدیث: 20657 مختصراً)

(38) The Walls and Doors would Become Illuminated

Sayyidunā Abū Hurayrah رَضِیَ اللہُ عَنْہُ exclaims: "When the Holy Prophet صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم smiled, the doors and walls would become illuminated."[1]

﴿39﴾ مسلمانوں کو محروم کرنے کی سزا

حضرت امیرِ مُعاوِیہ رضی اللہُ عنہ نے فرمایا "مسلمانوں کو محروم کرنے سے بچتے رہو کہ یہ عادت آدمی کی مُروَّت خَتْم کر ڈالتی اور شریف انسان کو رُسوائی میں مُبتَلا کر دیتی ہے۔" (اَنْسَابُ الْاَشْرَافِ لِلْبَلَاذُرِیّ، 5/33)

(39) Refrain from Depriving Others

Sayyidunā Amīr Muʿāwiyah رَضِیَ اللہُ عَنْہُ asserts: "Refrain from depriving Muslims, for this habit annihilates a person's magnanimity and subjects a noble individual to humiliation."[2]

---

1. Muṣannaf ʿAbd al-Razzāq, vol. 10, p. 242, Hadith: 20657
2. Ansāb al-Ashrāf, vol. 5, p. 33

www.dawateislami.net

﴿40﴾ غصے کو پی جانے کی اہمیت

ارشادِ حضرت امیرِ مُعاوِیہ رضی اللہُ عنہ ”میرے نزدیک اُس غُصّے سے بڑھ کر کوئی چیز پسندیدہ نہیں، میں جسے اللہ پاک کی رِضا کی خاطِر پی جاؤں۔“

(اَنْسَابُ الْاَشْرَافِ لِلْبَلَاذُرِیّ، 5/37)

(40) The Significance of Suppressing Anger

Sayyidunā Amīr Muʿāwiyah رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ reports: “To me, nothing is more pleasing than the anger which I suppress for the sake of Allah Almighty.”[1]

مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرتِ ابو بکر صدیق رضی اللہُ عنہ کے مزید ارشاداتِ مبارکہ پڑھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کا رسالہ ”اقوالِ صدیقِ اکبر“ اس کیو آر کوڈ سے ڈاؤن لوڈ کیجئے اور دوسروں کو شئیر کرکے ثواب کے حقدار بنئے۔

مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرتِ عمر فاروقِ اعظم رضی اللہُ عنہ کے بارے میں مزید جاننے کے لئے مکتبۃ المدینہ کا رسالہ ”کراماتِ فاروقِ اعظم رضی اللہُ عنہ“ اس QR کوڈ سے ڈاؤن لوڈ کیجئے اور دوسروں کو شئیر کرکے ثواب کے حقدار بنئے۔

مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرتِ عثمانِ غنی رضی اللہُ عنہ کے بارے میں مزید جاننے کے لئے مکتبۃ المدینہ کا رسالہ ”حضرت عثمان بھی جنّتی جنّتی“ اس QR کوڈ سے ڈاؤن لوڈ کیجئے اور دوسروں کو شئیر کرکے ثواب کے حقدار بنئے۔

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرتِ مولیٰ علی رضی اللہُ عنہ کے مزید ارشاداتِ مبارکہ پڑھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کا رسالہ ”مولیٰ علی رضی اللہُ عنہ کے 72 ارشادات“ اس QR کوڈ سے ڈاؤن لوڈ کیجئے اور دوسروں کو شئیر کرکے ثواب کے حقدار بنئے۔

[1] Ansāb al-Ashrāf by al-Balādhurī, vol. 5, p. 23

www.dawateislami.net

اگلے ہفتے کا رسالہ

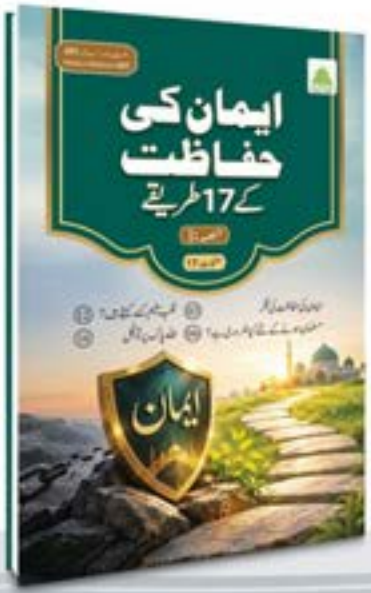

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net